مائیگرنٹ ریسورس سنٹر
MIGRANT RESOURCE CENTRE

میت کو سعودی عرب میں دفنانے یا پاکستان لے جانے کا طریقہ کار

01 متوفی جس علاقے میں فوت ہو اس علاقے کے متعلقہ پولیس اسٹیشن (اگر حادثہ کا واقعہ ہو تو مرور) سے رابطہ کریں اور ہاسپٹل کے نام خط (ایداع جثمان) حاصل کر کے میت کو متعلقہ ہاسپٹل کے سرد خانہ (ثلاجہ) میں رکھیں۔

02 اگر پولیس وغیرہ میت لے جانے یا دفنانے کے لئے، ورثاء سے مختار نامہ طلب کریں تو ورثاء سے مختار نامہ بنوائیں۔ اگر مختار نامے کا عربی ترجمہ اور پاکستانی وزارت خارجہ سے تصدیق کرنے کا کہیں تو عربی ترجمہ اور تصدیق بھی کروا لیں۔

03 متعلقہ ہاسپٹل سے وفات رپورٹ (تبلیغ وفات) یا میڈیکل رپورٹ (تقریر طبّی) حاصل کریں۔

04 متوفی کے پاسپوٹ اور اقامے کی متعدد کاپیاں کریں (اگر پاسپوٹ نہ ہو تو سفارت خانہ پاکستان ریاض یا پاکستان قونصلیٹ جدہ سے ہنگامی پاسپورٹ (آؤٹ پاس) حاصل کریں اور اس کی متعدد کاپیاں کریں) آؤٹ پاس بنانے کے لئے مرحوم کے دو فوٹو ، شناختی کارڈ، اقامہ ، پاسپورٹ (اگر موجود ہوتو) کی کاپیاں پیش کریں۔

مائیگرنٹ ریسورس سنٹر

MIGRANT RESOURCE CENTRE

05 سفارتخانہ ریاض یا قونصلیٹ جدہ سے میت کو پاکستان لے جانے یا سعودی عرب میں دفنانے کی اجازت حاصل کرنے کے لیے اقرار نامے کا فارم پر کریں اور فارم میں درج زیل کاغزات پیش کریں

- متوفی کا پاسپورٹ آؤٹ پاس
- شناختی کارڈ
- اقامہ
  اقامے کی کاپی نہ ہو تو جوازات کے پرنٹ کی کاپی
- میڈیکل رپورٹ
- اقامہ
  جو شخص میت کے کاغذات بنائے گا اس کے اقامے کی کاپیاں پیش کریں۔

اگر میت کو سعودی عرب میں دفن کرنا چاہیں تو

متعلقہ پولیس سے ہاسپٹل کے نام میت وصول کرنے کے لیے (استلام جثمان) کا لیٹر حاصل کریں، اس کے بعد متعلقہ ہسپتال سے قبرستان دفنانے کے لیے خط وصول کریں۔

اگر میت کو پاکستان لے جانا ہو تو مندرجہ ذیل مزید کاروائی مکمل کریں

01 وفات سرٹیفیکٹ (شہادہ وفات) حاصل کرنے کے لیے احوال مدنیہ کے نام متعلقہ پولیس سٹیشن سے خط حاصل کریں احوال مدنیہ کا فارم پر کریں ۔ فارم کے ساتھ اصل وفات رپورٹ (تبلیغ وفات)، پاسپوٹ یاآؤٹ پاس اور اقامے کی کاپیاں لگائیں اور وفات سرٹیفکیٹ حاصل کریں. (یاد رہے کہ کچھ ہسپتال ، (تبلیغ وفات، احوال مدنیہ کو آن لائن بھیج دیتے ہیں۔

02 اگر مرحوم کفیل کے ساتھ کام کرتا تھا تو کفیل متوفی کے مالی حقوق کا حساب کر کے بقایاجات کی رقم، سفارتخانہ کے اکاؤنٹ میں بھیجے اور اس کا ثبوت لیبر آفس (مکتب العمل) میں دے کر رسید حاصل کرے۔

03 اگر میت کے نام گاڑی ہو تو اس کے نام سے ہٹانا ضروری ہے، اسی طرح اگر مرحوم کسی قسم کے مالی کیس میں مطلوب ہو تو وہ کیس ختم کرنا بھی ضروری ہے۔

04 متوفی کے متروکہ سامان کی لسٹ تیار کی جائے اور کفیل اور متوفی کا پاکستان میں پتہ لکھ کر متعلقہ پولیس کو دیا جائے۔

05 متعلقہ پولیس سے مندرجہ ذیل اداروں کے نام خطوط (استمارہ ترحیل جثمان اجنبی) حاصل کریں

- پاسپورٹ آفس (جوازات) کے نام خط میت کا خروج نہائی لگانے کے لیے (اگر جوازات سے
- خروج نہ لگے تو ادارۃ الوافدین(ترحیل) میں قسم السفر سے رجوع کریں)۔
- متعلقہ ہاسپٹل کے نام خط میت کے لئے تابوت وغیرہ تیار کرنے کے لئے۔
- ائرپورٹ میں کارگو (شحن جوی) کے نام خط۔
- ائرپورٹ میں پاسپوٹ آفس (جوازات) کے نام خط۔
- ائرپورٹ میں کسٹم (جمارک) کے نام خط۔

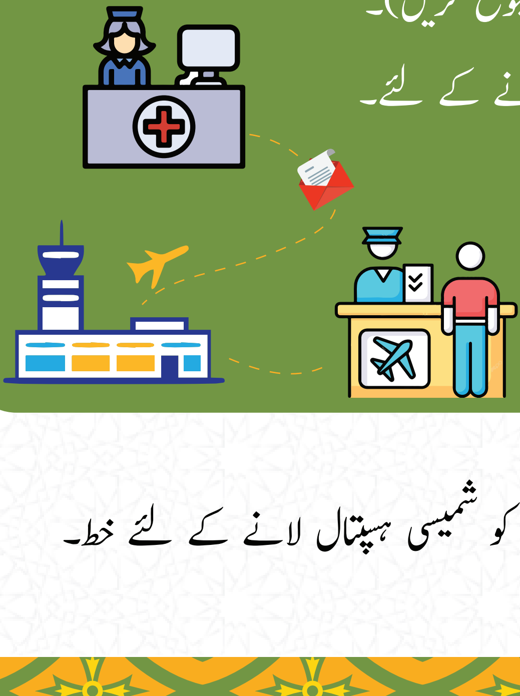

06 اگر میت کسی اور ہسپتال میں ہے تو متعلقہ پولیس سے میت کو شمیسی ہسپتال لانے کے لئے خط۔

07 مرکز الطب الشرعی (شمیسی ہاسپٹل) کا اکاونٹ نمبر حاصل کریں اور اکاونٹ میں 6000 ریال ارسال کریں۔

08 مرکز الطب الشرعی (شمیسی ہسپتال) سے ائر پورٹ کارگو کے نام خط (استمارة حجز رحلة الجثمان) حاصل کریں۔

09 کسی پرائیویٹ کارگو آفس سے "ائر وے بل" حاصل کریں۔ پرائیویٹ کارگو والا ائروے بل کے علاوہ کسی ائر لائن میں سیٹ بک کرے گا اور ائر پورٹ کارگو کے نام کاغذات بنا دے گا۔

10 پرائیویٹ کارگو کے بنائے ہوئے کاغذات ائر لائن (پی آئی اے) لے جائیں اور ٹکٹ کی تصدیق کروائیں۔

11 پرائیویٹ کارگو سے حاصل شدہ کاغذات اور ائر لائن (پی آئی اے) کی تصدیق لے کر ائر پورٹ کارگو جائیں اور وہاں سے ہسپتال کے خط (استمارہ حجز رحلة الجثمان) کا جواب لے کر ہسپتال کو دیں۔

12 ہسپتال والے تابوت کو ائر پورٹ لے جانے کے لئے ٹائم دیں گے۔ اس ٹائم پر تابوت ایمبولینس میں ائر پورٹ لے جائیں اور وہاں تابوت کو پاکستان بھیجنے کی کاروائی مکمل کریں۔

13 اگر میت کے ساتھ جانے والا کوئی نہ ہو تو پاکستان میں تابوت پر میت کا نام اوراس کے ورثاء کا پتہ اور فون نمبر اور ائر وئے بل کا نمبر واضح طور پر لکھا جائے۔

14 میت کو پاکستان میں کسی بھی ائرپورٹ سے اس کے آبائی گاؤں تک لے جانے کیلئے او پی ایف سے ایمبولینس سروس مفت حاصل کی جا سکتی ہے جس کیلئے او پی ایف کی ویب سائٹ سے نمبر لیکر رابطہ کریں اور فلائٹ سے 24 گھنٹے قبل مطلع کریں۔

15 میت کے پاکستان میں دفنانے کے بعد لواحقین او پی ایف سے بہبود فنڈ کے حصول کیلئے درخواست دے سکتے ہیں جس کیلئے پاسپورٹ، این او سی، اور شہادۃ وفات کی کاپیاں سفارتخانہ پاکستان یا قونصلیٹ جنرل پاکستان سے تصدیق کروا کر او پی ایف میں جمع کروائیں۔

16 اگر مرحوم کے کفیل نے ایسی میڈیکل انشورنس کروائی تھی، جس میں میت بھیجنے کا خرچہ بھی آتا ہو تو مرحوم کے کفیل سے کہیں کہ وہ قانون کے مطابق اپنی طرف سے میت بھیجنے کا خرچہ ادا کرے اور بعد میں انشورنس سے وصول کر لے۔

17 یاد رہے کہ سعودی قانون کے مطابق میت کو پاکستان بھجوانے کی مکمل ذمہ داری کفیل پر ہوتی ہے بشرطیہ کہ ورکر اپنے کفیل ہی کے پاس کام کرتا تھا اور اس کے تمام دستاویزات قانونی اور ویلڈ ہوں۔ بصورت دیگر یہ اخراجات میت کے لواحقین کو برداشت کرنا پڑتے ہیں۔

18 مزید معلومات کے حصول کیلئے سفارت خانہ پاکستان،ریاض کے مندرجہ ذیل نمبروں پر رابطہ کریں۔

+011 488 72 72 ایکسٹینشن: 255+266

۰۱۱۴۸۸۷۲۷۲ ایکسٹینشن: ۲۵۶ + ۲۵۵

قونصلیٹ جنرل پاکستان،جدہ سے رابطہ کیلئے

+1046 669 012

۰۱۲۶۶۹۱۰۴۶

مائیگرنٹ ریسورس سنٹر
MIGRANT RESOURCE CENTRE

میت کو سعودی عرب میں دفنانے یا پاکستان لے جانے کا طریقہ کار

ہاٹ لائن نمبر: 0304 111 2 123

اسلام آباد

میز انائن فلور، شہید ملت سیکریٹریٹ،
بلیو ایریا، اسلام آباد

سکائپ
mrcislamabad

کام کرنے کے اوقات: صبح 9 سے شام 5 بجے تک
کام کرنے کے ایام: پیر تا جمعہ

لاہور

انڈسٹریل ریلیشنز انسٹیٹیوٹ، ملحقہ ریسکیو 1122
نزد چاندنی چوک، ٹاؤن شپ، لاہور

سکائپ
mrc.lahore

ای میل: help@mrc.org.pk

The project is funded by the European Union | Implemented by | Under the Auspices of

IMPROVING MIGRATION MANAGEMENT IN THE SILK ROUTES

ICMPD International Centre for Migration Policy Development